بسم اللہ الرحمن الرحیم
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا — الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد	۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۵ھ ش	۲۹ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ	۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۹۹

3 PIES
INDIA POSTAGE

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے پانچ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تاحال نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نسبتاً آرام ہے۔ صحت کاملہ کے لئے احباب دعا جاری رکھیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو تاحال بندش پیشاب کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

افسوس قاری غلام مجتبٰے صاحب کی اہلیہ صاحبہ انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ——— اور ——— خدام الاحمدیہ کا فرض

خدا تعالے کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ قریب آگیا ہے۔ بلکہ قریب تر انشاء اللہ ۲۶، ۲۷-۲۸ فتح ۱۳۲۵ھ کو منعقد ہوگا۔ اس جلسہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہٰی منشاء کے مطابق رکھی تھی۔ یہ جلسہ شعائر اللہ میں سے ہے۔ اور اسکی بنیاد اسی لئے رکھی گئی تھی۔ کہ چند دن ایسے ہوں جن میں دین اسلام کے فدائی اکٹھے ہوں۔ اور خدا تعالے کے ذکر کو بلند کریں۔ اپنے ایمانوں کی نئے سرے سے تجدید کریں۔ اور ان مبارک ایام کے فیوض اور ان کی برکات سے متمتع ہوں۔ خدا تعالے کے رسول کی تخت گاہ سے ان کا تعلق اور زیادہ مضبوط ہو۔ ہمارے بزرگوں نے ان باتوں کو سمجھا۔ اور ان پر عمل پیرا ہو کر اپنے نفوس کا تزکیہ کیا۔ علاوہ ازیں خدا تعالے اور اس کے رسول کی خوشنودی کو حاصل کرکے فلاح دارین حاصل کی۔ اب ان بزرگوں کے بعد ہم جو ان کی اولادیں ہیں۔ ہمارا فرض قرار دیا گیا ہے کہ ہم ان کی نیک باتوں کے وارث ہوں اور احمدیت کی تعلیم کے حامل۔ پس ہمیں بھی اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ویسا ہی نمونہ دکھانا چاہیئے۔ جیسا کہ ہمارے بزرگ فدائیوں نے دکھایا۔

پس ہم جو خدام احمدیت کہلاتے ہیں ہم میں سے ہر ایک کو اس ضمن میں اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیئے۔ لیکن چونکہ انسان کو ایک چیز بار بار یاد کرانے سے یاد رہتی ہے۔ اور یاد نہ کرانے سے اس چیز کی اہمیت اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالے نے فرمایا ہے کہ فذکر ان نفعت الذکریٰ کہ بار بار یاد دلا۔ کیونکہ بار بار یاد دلانے میں بہت فائدہ ہے۔

اور اسکے پیش نظر ہی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چند دن ہوئے احباب جماعت سے اپیل کی ہے۔ کہ اس موقعہ پر ہر فرد کا پہنچنا ضروری ہے۔ اور اسے پہنچنا چاہیئے سوائے اشد مجبوری کے جس کا کوئی علاج نہ ہو۔ پس میں بھی خدام احمدیت کی توجہ اس تحریر کے ذریعہ اس طرف مبذول کراتا ہوں۔ کہ سب خدام جلسہ پر قادیان تشریف لاویں مشکلات کا مقابلہ کریں۔ اور ہر قسم کی قربانی کرتے ہوئے قادیان پہنچیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر ایک دفعہ فرمایا تھا۔

"پس میں ان کے (خدام کے) توجہ نہ کرنے کی وجہ سے جو اس جلسہ میں نہیں آئے افسوس اور تعجب کا اظہار کرنا چاہتا ہوں اور انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ کی غرض ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں۔ اور خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے۔ جو خادم اپنے آقا کے قریب نہیں رہتا۔ وقت کے لحاظ سے یا کام کے لحاظ سے وہ خادم نہیں کہلا سکتا۔"

حضور کے اس ارشاد سے ظاہر ہے کہ خادم کی شان اسی میں ہے کہ اپنے آقا کے قریب رہے۔ جو قریب رہنا پسند نہیں کرتا یا کوشش نہیں کرتا۔ وہ خادم کہلانے کا مستحق ہی نہیں۔ اور اس نے خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض کو سمجھا ہی نہیں۔

پس اے جماعت کے نوجوانو! اٹھو اور بیدار ہو جاؤ۔ تمہارا آقا تمہیں بلاتا ہے۔ تمہارا رسول تمہیں بلاتا ہے تمہارا خدا تمہیں بلاتا ہے اپنی کمریں کس لو اور اسکی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسکے آستانہ پر آ گرو۔ کوئی مشکل تمہارے رستہ میں حائل نہ ہو۔ کوئی قربانی نہ ہو جس سے تمہیں دریغ ہو۔ مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے اور قربانیوں میں سے گزرتے ہوئے دیوانہ وار اپنے آقا کے حضور حاضر ہو جاؤ۔ تا دنیا تمہیں خادمیت کی اصلی شان میں دیکھ لے۔ اور تمہارا آقا بھی دیکھ لے کہ جس غرض کے پیش نظر خدام الاحمدیہ کا قیام ہوا ہے۔ اسکی غرض اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہو رہی ہے۔ اور تم خدا تعالے اور اسکے رسول کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنو۔ واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

مبارک احمد مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مولوی محمد علی صاحب مطلوبہ حلف کیلئے تیار نہیں ہیں

جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد نے جو دعوتِ حلف مولوی محمد علی صاحب کو دی تھی۔ اس دعوت کو مسخ کرکے مولوی صاحب نے اعلان کیا تھا کہ میں ۲۵ دسمبر کو اپنے جلسہ کے موقعہ پر مطلوبہ حلف اٹھاؤنگا۔ خاکسار نے ایک ضروری چٹھی جناب مولوی صاحب کی خدمت میں رجسٹری کراکر نیز مکرم ڈاکٹر احمد علی صاحب سیکرٹری اصلاح مابین لاہور کی معرفت دستی طور پر بھجوائی تھی۔ یہ چٹھی اخبار الفضل میں بھی چھپ چکی ہے۔ اس چٹھی میں مولوی محمد علی صاحب سے باادب دریافت کیا گیا تھا۔ کہ آپ ۲۵ دسمبر کو حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے مطلوبہ الفاظ میں حلف اٹھائینگے؟ جناب مولوی محمد علی صاحب نے اس چٹھی کو دیکھ کر ڈاکٹر احمد علی صاحب کو بہت روکھا سا جواب دیا۔ اور اپنے مکان کے اندر تشریف لے گئے۔ اور صاف بات بتانے سے انکار کر دیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ جناب مولوی محمد علی صاحب مطلوبہ حلف اٹھانے کے لئے بالکل تیار نہیں۔ وہ شائد محض اپنے اصحاب کے اصرار پر غیر مطلوب الفاظ میں قسم کھانے کی کوشش کرینگے۔ میں یہ اطلاع احباب کی آگاہی کے لئے شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے

جماعت ہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

(۱) جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جماعتوں کی ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے افراد کو اطلاع دے کہ وقت مقررہ پر تشریف لائیں:۔

(۲) اوقات مقررہ کی مقدار گذشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کی گئی ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے وقت میں تبدیلی ہو سکے گی۔

(۳) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص احمدی کے دل میں ہوتی ہے اور ہر مشتاق زیادت ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی ہو۔ لہذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص طور پر توجہ رکھیں۔

بعض جماعتوں کی طرف سے مطالبہ ہوتا ہے کہ ان کے لئے وقت ناموزوں موقعہ پر رکھا گیا ہے۔ اس لئے تبدیل کیا جائے ظاہر ہے۔ کہ اس مختصر وقت میں ایسے مطالبات کا پورا کرنا دفتر کے امکان سے باہر ہے اس لئے اس سال سے پروگرام اس تجویز کے ماتحت بنایا گیا ہے کہ گذشتہ سال جن جماعتوں کی ملاقات کا پروگرام ۲۶ دسمبر کی صبح کو تھا۔ اس پروگرام کو الٹا کر سب سے آخر میں یعنی ۲۹ر کی صبح کو رکھ دیا گیا ہے۔ اور ۲۶ر دسمبر کی صبح سے ان جماعتوں کی ملاقات تجویز کی گئی ہے۔ جو ۲۶ر دسمبر کی شام کو تھیں۔ اور اسی طرح ۲۷ر دسمبر کی صبح کو ملاقات کرنے والی جماعتیں ۲۶ کی شام کو ملاقات کریں گی وعلیٰ ہذا القیاس۔ بقیہ جماعتیں یعنی گذشتہ سال کے وقت سے ایک وقت پہلے ملاقات کر سکیں گی۔ آئندہ اسی تجویز پر انشاء اللہ عمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ سوائے

اس کے کہ پروگرام کی اندرونی ترتیب میں بعض مصالح کی بناء پر معمولی تبدیلی کرنی پڑے۔ اس سے جو دور قائم ہو گا۔ امید ہے۔ کہ احباب کو اطمینان دلا سکے گا۔ اور علاوہ ازیں جماعتوں کو یہ بھی معلوم ہو سکے گا۔ کہ اس سے اگلے سال ان کی باری کس تاریخ کو آئے گی۔ یہ امر جماعتوں کی خدمت میں پیش کرنا خالی از فائدہ نہ ہو گا۔ کہ صبح کا وقت ملاقات شام کے وقت کی نسبت قریباً نصف ہوتا ہے اس لئے ممکن ہے۔ کہ وقت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اوپر کی مجوزہ ترتیب میں کسی قدر تغیر واقعہ ہو سابقہ نقشہ اور نقشہ ہذا کے موازنہ سے احباب بخوبی اندازہ لگا سکیں گے۔

۲۶/۱۲/۴۶ صبح ۸ بجے

جماعت شملہ	۶ منٹ
جماعت ہائے دہلی و مضافات	۱۲ ″
شیخوپورہ شہر و ضلع	۲۵ ″
کانگڑہ ضلع	۴ ″
حصار رہتک۔ کرنال	۵ ″
صوبہ سندھ	۱۲ ″

۲۶/۱۲/۴۶ شام ۷ بجے

جملہ جماعت ہائے سرحد	۳۰ منٹ
ریاست کشمیر جموں و پونچھ	۲۰ ″
ہوشیارپور شہر و ضلع	۲۵ ″
ریاست بہاولپور	۱۰ منٹ
راولپنڈی شہر و ضلع	۵ ″
لدھیانہ شہر و ضلع	۱۵ ″
انبالہ	۷ ″
منٹگمری	۳ ″

۲۷/۱۲/۴۶ صبح ۸ بجے

کلکتہ	۱۰ منٹ
صوبہ یو۔پی	۱۵ ″
گوجرانوالہ شہر و مضافات	۲۰ ″
فیروزپور	۲۰ ″
جماعت ہائے ضلع لاہور	۱۰ ″

۲۷/۱۲/۴۶ شام ۸ بجے

بنگال	۱۰ منٹ
ریاستہائے پٹیالہ نابھہ۔ جنید۔ مالیرکوٹلہ	۲ منٹ
بیعت	۲۰ منٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قُم باذن اللہ

ہوا ہے پھر وہی اعجاز قم باذن اللہ — بقا کا پھر ہوا آغاز قم باذن اللہ
ہزار سال سے مُردہ پڑا ہوا ہے تو — ہے یہ مسیح کی آواز قم باذن اللہ
جو راز کھولا گیا تھا گذشتہ نبیوں پر — کھلا ہے آج وہی راز قم باذن اللہ
گرے ہوؤں کے اٹھانے کو پھر جھکا ہے وہ — ہے بے نیاز کا یہ ناز قم باذن اللہ
سُنی تھی رُوح نے جس سے کبھی نوائے الست — پھر اس نے چھیڑ دیا ساز قم باذن اللہ
تو پاؤں توڑ کے بیٹھا ہے کس لئے تو یہ
ابھی ہے توبہ کا در باز قم باذن اللہ

ریاست کپورتھلہ	۵ منٹ
شاہ پور سرگودھا شہر و ضلع	۳۰ ″
ملتان۔ مظفر گڑھ	۱۵ ″
جھنگ لگھیانہ	۵۰ ″
گجرات شہر و ضلع	۵۰ ″

۲۸/۱۲/۴۶ صبح ۸ بجے

علی گڑھ	۱۰ منٹ
لائلپور شہر و ضلع	۲۵ ″
بیعت	۱۵ ″
جالندھر شہر و ضلع	۴۰ ″

۲۸/۱۲/۴۶ شام ۸½ بجے

حیدرآباد دکن	۹ منٹ
بمبئی۔ مالابار سیلون	۶ ″
بیعت	۲۰ ″
سیالکوٹ	۱½ گھنٹہ
شہر لاہور	۱۰ منٹ
گورداسپور شہر و ضلع	۱۵ ″

۲۹/۱۲/۴۶ صبح ۹ بجے

جماعت ڈیرہ غازیخان	۱۰ منٹ
جماعتہائے کوئٹہ۔ بلوچستان	۷ ″
″ کیمل پور میانوالی	۶ ″
بیعت	۲۰ ″
جماعتہائے جہلم	۱۰ ″
″ امرتسر	۳۰ ″
صوبہ سی۔پی	۴ ″
بہار و اڑیسہ	۵ ″

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بہار کے مصیبت زدہ مسلمانوں کو ہندو یا عیسائی بنانے کی کوشش

صدر صاحب بہار ریلیف کمیٹی کی طرف سے پریس کے نام تار

(۱) جناب ناظر صاحب امور عامہ پریذیڈنٹ بہار ریلیف کمیٹی کی طرف سے آج جو تار پریس کو دیا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ غریب اور مصیبت زدہ مسلمانوں کو ہندو اور عیسائی بنایا جا رہا ہے۔ قبل اس کے کہ بہت تاخیر ہو جائے۔ ابھی وقت ہے کہ ہمدرد مسلمان اپنے ہم مذہب بھائیوں کو بچانے کے لئے کچھ کام کریں۔

(۲) کمیٹی مولوی برکات احمد صاحب بی۔اے نائب ناظر امور عامہ۔ پروفیسر عبدالرحمن صاحب ایم۔اے۔ اور پروفیسر عباس احمد صاحب ایم۔اے کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کہ جو بہار میں نہایت تندہی۔ محنت و جانفشانی سے ریلیف کا کام کر کے واپس تشریف لائے ہیں۔ فجزاہم اللہ خیراً۔ خاکسار ملک صلاح الدین ایم۔اے

جنرل سکرٹری بہار ریلیف کمیٹی قادیان

ایک احمدی مبلغ کی بغداد سے فلسطین کو روانگی

بغداد ۲۲ دسمبر: عبداللطیف صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب چغتائی بغداد سے عازم فلسطین ہو گئے ہیں

1178

امیر غیر مبایعین کی صریح دھوکہ دہی

غیر مسلّمہ امور پر مطالبہ حلف اور مباہلہ کا چیلنج

میں نے مولوی نورالحق صاحب کو بوجہ کم فرصتی اور ساتھ ہی علالت کے یہ مضمون لکھنے کے لئے کہا تھا۔ میں نے یہ مضمون پڑھ لیا ہے۔ اور میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ۱۱ر دسمبر کے پیغام صلح میں اس بات کا مطالبہ کیا ہے۔ کہ جس طرح انہوں نے سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے مطالبہ حلف کے مطابق حلف اٹھانے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اسی طرح حضور بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مولوی صاحب کے پیش کردہ الفاظ میں حلف اٹھائیں۔ اور پھر جو حلف کے الفاظ تجویز کئے ہیں۔ ان کو ان باتوں کے ساتھ لپیٹ دیا ہے۔ جو ہمارے مسلمات میں سے ہی نہیں۔ غالباً اس طرح کرنے سے ان کا مقصد یہ تھا۔ کہ غیر مسلمہ امور پر امامنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ حلف اٹھانے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔ اور اس طرح انہیں لوگوں کو دھوکہ دینے کا موقع مل جائیگا۔ کہ دیکھئے مولوی صاحب تو حلف اٹھا رہے ہیں۔ لیکن مبایعین کے امام حلف اٹھانے پر رضامند نہیں ہوتے۔

امیر غیر مبایعین نے جو یہ پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے۔ کہ وہ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے مطالبہ کے مطابق حلف اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ اس کا پول تو کھل چکا ہے۔ کہ وہ ان کا مطلوبہ حلف اٹھانے کے لئے تیار نہیں بلکہ اپنی طرف سے نئے الفاظ بنا کر ان پر قسم کھانے کے لئے آمادہ ہوئے ہیں۔ جو تقویٰ کا طریق نہیں۔ باقی رہا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق قسم کا سوال۔ سو یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا کیونکہ آپ بارہا حلف اٹھا چکے ہیں۔ اور حضور کے یہ حلف ایک ٹریکٹ میں شائع شدہ ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"میں قسم کھاتا ہوں۔ کہ وہ خدا جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ وہ خدا جو عذاب کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ خدا جس نے میری جان کو قبض کرنا ہے۔ وہ خدا جو زندہ قادر ہے اور سزا اور جزا دینے والا ہے۔ وہ خدا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا۔ میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں حضرت مرزا صاحب کو اس وقت بھی جبکہ حضرت مسیح موعود زندہ تھے۔ اسی طرح کا نبی مانتا تھا۔ جس طرح کا اب مانتا ہوں میں اس بات کے لئے قسم کھاتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ نے رؤیا میں مجھے منہ در منہ کھڑے ہو کر کہا۔ کہ مسیح موعود نبی تھے۔"

(ٹریکٹ مطبوعہ ۱۹۴۳ء)

پس مولوی محمد علی صاحب جس بات کو بنیادی مسئلہ قرار دیتے ہیں۔ اور جو ہمارا اور ان کا مسلمہ ہے۔ اس کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز حلف اٹھا چکے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس حلف کے بعد عملاً آپ کی نصرت و حمایت کر کے یہ بتا دیا ہے۔ کہ مبایعین کا عقیدہ دربارہ نبوت حضرت مسیح موعود برحق ہے۔ الغرض جب مسلمہ اور بنیادی امر پر بذریعہ حلف فیصلہ ہو چکا۔ تو امیر غیر مبایعین کا اس سے چشم پوشی کرتے ہوئے یہ کہنا کہ گویا ہم تو قسم نہیں کھاتے۔ لیکن وہ قسم کے ذریعہ فیصلہ کروانے پر ہم کو مجبور کر رہے ہیں غیر دیانتدارانہ فعل ہے

چیلنج مباہلہ

پھر جس طرح مطالبہ حلف میں امیر غیر مبایعین نے واقعات سے چشم پوشی کرتے ہوئے غیر دیانتدارانہ طریق اختیار کیا ہے۔ اسی طرح سے انہوں نے مباہلہ کا چیلنج (مطبوعہ پیغام صلح ۲۱ر اگست) دینے میں بھی صحیح طریقہ اختیار نہیں کیا۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ اس امر پر مباہلہ کیا جائے۔ کہ کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء میں اپنا عقیدہ نبوت تبدیل کر لیا تھا یا نہیں اور

ان کا اس مبہم عبارت سے مطلب یہ ہے۔ کہ گویا مبایعین کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۹۰۱ء سے پہلے نبی نہ تھے۔ اور ۱۹۰۱ء کے بعد آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ حالانکہ ان کا یہ منسوب کردہ امر بالکل غلط ہے۔ کیونکہ ہم جو کچھ مانتے ہیں وہ یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء سے پہلے جب نبوت سے انکار کیا۔ تو عام مروج تعریف کی رو سے کیا۔ لیکن ۱۹۰۱ء کے بعد حضور نے عام مروج تعریف کو باعلام الٰہی تبدیل فرمایا۔ اور اعلان کیا کہ قرآن مجید کی روشنی میں جو نبی کی اصل تعریف ہے۔ اس کی رو سے آپ ابتدائے دعویٰ سے نبی ہیں۔

ہمارا یہ عقیدہ سال دو سال سے نہیں بلکہ یہ شروع اختلاف سے ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق حقیقۃ النبوۃ میں بیسیوں حوالے موجود ہیں۔ علاوہ ازیں حضور کی وہ تحریرات جو وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں۔ اسی بات کو اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ اسی بناء پر حضور کو جب غیر مبایعین کے مبلغ شیخ انعام الحق صاحب نے مولوی محمد علی صاحب کا چیلنج مباہلہ بھجوایا۔ تو حضور نے جواب دیا۔ کہ "ان کا امام جھوٹ بولتا ہے"۔ یعنی جو کچھ انہوں نے ہماری طرف منسوب کیا ہے۔ وہ ہمارا عقیدہ نہیں۔

حضور کے اس جواب پر پیغام صلح ۱۳ر نومبر میں حقیقۃ النبوۃ کے دو حوالوں سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ گویا جو کچھ مولوی محمد علی صاحب ہماری طرف منسوب کر رہے ہیں۔ وہی درست ہے۔ حالانکہ حقیقۃ النبوۃ کی واضح عبارتوں کو چھوڑ کر صرف دو مجمل عبارتوں سے جو لوگوں کو دھوکا دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

وہ اس وقت تک کارگر ہو سکتی تھی۔ جب تک کہ حضور نے ایک ٹریکٹ بعنوان "چند غلط فہمیوں کا ازالہ" (مطبوعہ ۱۱ر مارچ صفحہ ۱۵) تحریر نہ فرمایا تھا۔ اس ٹریکٹ میں حضور نے واضح طور پر غیر مبایعین کی غلط باتوں کے پھیلانے کی تردید کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ہم جو کچھ مانتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تعریف نبوت میں تبدیلی کی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"اس تعریف کو حضرت مسیح موعود نے بعد میں غلط قرار دیا ہے اور لکھا ہے۔ کہ نبی کے لئے شریعت جدیدہ کا لانا یا دوسرے نبی کا متبع نہ ہونا شرط نہیں"۔ صفحہ ۱۴

پھر ۱۹۴۱ء میں اخبار الفضل ۱۴ر اگست میں حضور نے غیر مبایعین کے پیش کردہ دو حوالوں کی حقیقت کو پوری طرح منکشف کیا ہے۔ اور اپنے عقیدہ کا بیّن الفاظ میں اعلان کیا ہے۔ پس ان حالات میں جبکہ امیر غیر مبایعین یا ان کے مبلغ کے پیش کردہ حوالہ جات کی تشریح خود مصنف کر چکا ہے۔ تو اس کے خلاف حوالوں کی غلط تشریح کر کے لوگوں کو دھوکا دینا بالکل غیر دیانتدارانہ اور تقویٰ کے خلاف ہے۔

دیانتدارانہ طریق

اگر امیر غیر مبایعین واقعی کوئی فیصلہ کن بات کرنا چاہتے ہوں۔ تو ان کو چاہیئے کہ جیسا کہ امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پہلے سے شائع کیا ہوا ہے۔ کہ آپ لوگ ہمارے مسلمہ عقائد پر جو ہمیں تسلیم ہوں۔ ہمیں قسم دیں نہ کہ اپنے الفاظ پر اسی طرح ہم غیر مبایعین کے مسلمات ان کے سامنے پیش کریں گے۔ وہ ان پر قسم کھانے کو تیار ہوں۔ جب وہ اسے منظور کریں گے۔ تو انہیں بتا دیا جائیگا کہ ہم کن امور پر انہیں قسم دینا چاہتے ہیں۔ تب اور صرف تب مباہلہ کی صورت ہو سکیگی۔ ورنہ قسم تو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پہلے کھا چکے ہیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے اپنے الفاظ اس بارہ میں یہی ہیں جو اوپر درج کئے جا چکے ہیں۔ اب دوبارہ لکھے جاتے ہیں۔

"میں قسم کھاتا ہوں کہ وہ خدا جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ وہ خدا جو عذاب کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ خدا جس نے میری جان کو قبض کرنا ہے۔ وہ خدا جو زندہ قادر ہے اور سزا اور جزا دینے والا ہے۔ وہ خدا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا۔ میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں حضرت مرزا صاحب کو اسی وقت بھی جبکہ حضرت مسیح موعود زندہ تھے۔ اسی طرح کا نبی مانتا تھا جس طرح کا اب مانتا ہوں۔ میں اس بات کے لئے قسم کھاتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ نے رؤیا میں مجھے منہ در منہ کھڑے ہو کر کہا۔ کہ مسیح موعود نبی تھے۔" (ٹریکٹ مطبوعہ ۱۹۴۳ء)

خاکسار ابوالمنیر نورالحق واقف زندگی

نئے ارض و سماء

یورپ اور امریکہ میں سات نئے احمدی

پٹس برگ امریکہ سے مرزا منور احمد صاحب اپنی رپورٹ مورخہ یکم دسمبر میں لکھتے ہیں۔ کہ اس ہفتہ خدا کے فضل و کرم سے چھ نفوس بیعت فارم پر کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اور قصبہ ہوم سٹیڈ میں ایک خاندان احمدیت میں شامل ہوا ہے۔ وہاں بھی ایک کلاس تعلیم کے لئے کھولدی گئی ہے۔

جماعت "ڈیٹن" باقاعدہ اپنے اجتماع منعقد کرتی ہے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا درس دیا جاتا ہے۔ اس جگہ لجنہ اماء اللہ کا قیام بھی ہو گیا ہے۔ جماعت کلیولینڈ کے ہفتہ واری اجلاس اور نماز جمعہ پریذیڈنٹ جماعت کے مکان پر ہوتے ہیں۔

ہسپانیہ میں ایک نیا احمدی

ہسپانیہ وہ ملک ہے۔ جہاں مسلمانوں نے سینکڑوں سال حکومت کی۔ اور بڑی عالیشان عمارات کی صورت میں اپنی یادگاریں چھوڑیں۔ جو اب بھی انکی عظمت کی یاد دلاتی ہیں۔ دنیا میں کوئی ہی اور ایسا ملک ہوگا۔ جہاں مسلمانوں نے صدیوں حکومت کی ہو اور پھر اس ملک کے مسلمانوں کا وہ حشر ہوا ہو۔ جو سپین کے مسلمانوں کا ہوا۔ اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالے نے چاہا ہے۔ کہ باشندگان ہسپانیہ کو جو صدیوں سے عرفان الٰہی کے پستانوں سے جدا کئے گئے تھے پھر آسمانی دودھ سے سیراب کیا جائے

قبل ازیں ایک روسی دوست سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ اب مجاہدین ہسپانیہ اپنی تازہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ایک ہسپانوی عیسائی نوجوان انتونیو یوبونا سلسلہ کے لٹریچر کے مطالعہ کے بعد سلسلہ احمدیہ میں بطیب خاطر داخل ہوئے ہیں۔ وہ بائبل سے بھی خوب اچھی طرح واقف ہیں۔

جب مجاہدین نے ان سے کہا۔ کہ بیعت کا خط لکھنے سے پہلے خوب سوچ لیں۔ کیونکہ مذہب ایسی چیز نہیں۔ جو روز تبدیل کیا جائے نیز ممکن ہے کہ جب آپ کے اسلام لانے کا علم [illegible] کے پادریوں کو ہو تو وہ آپ کو ایذا دیں اور ممکن ہے قتل تک نوبت پہنچا دیں تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اسلام کو اپنی روحانیت کی خاطر اور اسکی صداقت کی وجہ سے قبول کیا ہے اگر اس کے قبول کرنے کی وجہ سے مجھے کوئی تکلیف آئیگی۔ تو بخوشی برداشت کرونگا اگر ملک سے نکال دینگے تو میں نکل جاؤنگا اور جہاں بھی جاؤنگا وہاں مسلمان ہی ہونگا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کی بیعت کو منظور فرماتے ہوئے ان کا اسلامی نام "نور احمد" رکھا ہے۔ اللہ تعالے انہیں استقامت عطا فرمادے اور احمدؐ کے نور کو سرزمین ہسپانیہ میں پھیلانے کا باعث بنائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹوں کا فرض

جماعت کے امراء اور پریذیڈنٹوں کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ پر آنے سے قبل جلسہ سالانہ پر آنیوالے اصحاب اور مستورات سے اس بات کا پختہ عہد لیں کہ وہ قادیان میں آکر تقریروں کے اوقات میں بجز طبعی حوائج اور ضرورت حقہ کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر نہیں ہونگے اور انکا یہ بھی فرض ہوگا کہ ایام جلسہ سالانہ میں اپنی اپنی جماعتوں کو قیام گاہ سے ہمراہ لیکر وقت مقررہ پر جلسہ گاہ میں پہنچائیں اگر کسی احمدی کے متعلق جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کو یہ علم ہو جائے کہ انکی مقامی جماعت کا کوئی احمدی بغیر ضرورت حقہ کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر تھا۔ تو انکا فرض ہے کہ اس معاملہ کو جلسہ سالانہ کے بعد لوکل انجمن کے اجلاس میں پیش کر کے اسکی اطلاع نظارت دعوۃ و تبلیغ کو دیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

سیرالیون میں احمدی مبلغ

ہم مبلغین جماعت سیرالیون کی ایک نہایت ہی اہم کانفرنس مورخہ ۳ مئی ۱۹۴۶ء کو زیر صدارت مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون مغربی افریقہ منعقد ہوئی۔ علاوہ دیگر امور پر غور و خوض کرنے کے یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تمام مبلغین کے مختلف حلقے مقرر کئے جاویں تاکہ ہر مبلغ اپنے حلقہ میں بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ کانفرنس کے فیصلہ کے مطابق خاکسار کے سپرد بو (لوکل مرکز) سے لیکر بیلاہون اور بوئے دو وغیرہ کا علاقہ کیا گیا۔ جس میں خاکسار نے قریباً تین ماہ کام کیا۔ اس کام کے عرصہ میں ۸۵ میل پیدل دو سَو میل سے زائد بذریعہ گاڑی و لاری سفر کیا گیا۔ سینکڑوں لوگوں کو پیغام احمدیت پہنچایا انفرادی طور پر لیکچروں کے ذریعہ سے تبلیغ کی گئی اللہ تعالے کے فضل و کرم سے اس عرصہ میں چھ احباب حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ بہت سا لٹریچر مفت تقسیم کیا اور فروخت بھی کیا گیا۔

اسی دوران میں جناب رئیس التبلیغ صاحب نے مقامی مبلغین کلاس کا اجرا فرمایا۔ تاکہ حضور پُر نور کے اس مقصد کو پورا کیا جاوے کہ مقامی احباب کو تعلیم دیکر ان سے بھی تبلیغ کا کام لیا جائے اور تبلیغی میدان کو وسیع سے وسیع تر کیا جائے۔ یہ مبلغین کلاس مگبورکا نامی قصبہ (Magburaka) میں جاری کی گئی۔ یہ قصبہ ملک کے شمالی حصہ میں واقعہ ہے۔ اور خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس قصبہ میں ہماری مسجد و مشن ہاؤس اور سکول کی عمارت بھی ہے۔ یہ قصبہ چند ماہ کے بعد ایک مشہور جگہ بننے والا ہے کیونکہ بہت سے سکولز۔ آفسز کے علاوہ ہسپتال اور ملٹری بھی یہاں آرہی ہے اور اللہ تعالے نے پہلے سے ہی یہاں ہمارا مرکز قائم کر رکھا ہے۔

مبلغین کلاس

چنانچہ خاکسار کو پہلے حلقہ سے تبدیل کر کے اس جگہ لایا گیا خاکسار یہاں مورخہ ۲۲ کو پہنچا اور اسی دن کلاس کا اجراء کیا گیا۔ فی الحال مبلغین کلاس میں دس طالب علم ہیں جن کو مذہبی تعلیم کے علاوہ ہر قسم کے حالات سے واقفیت کرائی جاتی ہے اللہ تعالے کے فضل و کرم سے لڑکے بہت شوق سے ترقی کر رہے ہیں اور احمدیت کے پھیلانے کیلئے انکے دل میں جوش ہے تبلیغ کے علاوہ اپنی تعلیم میں بھی خاص توجہ دے رہے ہیں۔ خاکسار نے ایکماہ پڑھانے کے بعد انکا امتحان لیا دس طالبعلموں میں سے صرف آٹھ امتحان میں شامل ہوئے باقی دو بوجہ بیماری کے حصہ نہ لے سکے۔ امتحان میں شامل ہونے والے تمام لڑکے اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہوئے ان میں سے دو لڑکوں کے متعلق کوشش کی جارہی ہے کہ ایک سال تک قادیان تعلیم کیلئے پہنچ جائیں۔ ایک کا نام عبدالرؤف ہے اور دوسرے کا نام یحییٰ کونٹے

اول الذکر ہمارے ایک احمدی شامی تاجر السید امین خلیل صاحب کا فرزند ارجمند ہے یہ شامی تاجر ہمارے مخلص ترین احمدیوں میں سے ایک ہیں۔ احمدیت کیوجہ سے ان کے ہموطن ان سے نفرت رکھتے ہیں۔ مگر آپ کسی کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور تبلیغ کا ان میں ایک جنون ہے انہوں نے اپنا لڑکا خدمت دین کیلئے قریباً وقف کردیا ہے اور کہتے ہیں کہ قادیان بھیجکر تعلیم دیکر ملک شام میں مبلغ بناوینگے اور دوسرا لڑکا علیے نامی ہے جو بہت ہی ہوشیار ہے اور جناب امیر صاحب کا خود ارادہ ہے کہ اسے قادیان بھجوایا جائے انکے علاوہ اور دو لڑکے بھی قادیان آنے کیلئے تیار ہو رہے ہیں۔ انشاء اللہ یہ سارے سلسلہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

مبلغین کلاس کے طالبعلم اکثر اوقات خاکسار کے ساتھ تبلیغی دوروں پر بھی جاتے ہیں اور تقریریں کرتے ہیں۔ جن کا اثر سامعین پر غیر معمولی طور پر ہوتا ہے۔

سکول

یہاں ہمارے سکول کی عمارت اللہ تعالے کے فضل سے شاندار ہے اور گورنمنٹ کی طرف سے امداد بھی ملتی ہے۔ جناب مولوی محمد صدیق صاحب فاضل امیر جماعت نے یہ عمارتیں بنوائی تھیں جب خاکسار یہاں آیا تو سکول میں صرف ۳۰ لڑکے تھے خاکسار نے خدا کے فضل سے بہت کوشش شروع کی

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کوشش کو بار آور کیا۔ اور اب ہمارے سکول میں علاوہ مبلغین کلاس کے ۵۲ لڑکے ہیں جن میں سے اکثر عیسائی سکول سے لائے گئے ہیں۔ اور مزید کوشش جاری ہے۔ لوگ اپنے بچوں کو عیسائی سکول سے نکال کر ہمارے سکول میں لا رہے ہیں۔

تبلیغی دورے

چونکہ خاکسار کے سپرد مبلغین کلاس کو پڑھانا ہے۔ اور سکول کے دیگر انتظامی امور کی سرانجام دہی بھی ہے اس لئے دوروں کا وقت بہت ہی کم ملتا ہے۔ پھر بھی دو ماہ میں دس دورے کئے گئے۔ کل ۱۰۴ میل سفر کیا گیا (بذریعہ گاڑی۔ لاری و سائیکل) صرف چار میل پیدل سفر کیا۔

ان دوروں میں انفرادی تبلیغ کے علاوہ چھ پبلک لیکچر دیئے گئے۔ پانچ احباب نے بیعت کی۔ الحمد للہ! بہت سا لٹریچر مفت تقسیم کیا گیا اور فروخت کیا گیا۔

آخری دورہ بمبیکا کا کیا گیا۔ بمبیکا یہاں کے اہم ترین شہروں میں سے ایک ہے۔ جناب کمشنر صاحب بہادر بھی وہاں ہی تشریف فرما ہیں ہسپتال موجود ہے ملٹری موجود ہے۔ اس کے علاوہ مشہور تجارتی جگہ ہے۔ بارہ تیرہ کے قریب شامی تاجر بھی موجود ہیں۔ جن کی تجارتیں بہت وسیع پیمانہ پر ہیں اور یہ شہر بمبورکا سے سولہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ لاری اور گاڑی دونوں وہاں جاتی ہیں۔

چنانچہ خاکسار وہاں گیا۔ رات بسر کرنے کے لئے بڑی مشکل سے جگہ ملی۔ کیونکہ یہاں صرف ایک ہی احمدی ہے اور مخالفت بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ اس احمدی کی ڈیوڑھی میں رات بسر کرنے کو جگہ حاصل کی۔ سارا دن شہر میں پھر کر انفرادی تبلیغ کی اور کتب فروخت کرتا رہا۔ ایک شامی سے کافی دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔

مغرب کے وقت مسجد میں نماز پڑھنے گیا اور لوگوں کو کہا کہ ذرا تھوڑی دیر کے لئے ٹھہر جاؤ تاکہ تمہیں خدا اور اس کے رسولوں کا کلام سنایا جائے۔ مگر تمام نے تمسخر کرنے شروع کر دیئے اور مخول کرنے کرنے سارے کے سارے مسجد چھوڑ کر باہر نکل گئے۔ چنانچہ مسجد میں تبلیغ کا موقعہ نہ ملا۔ مگر رات کے وقت بھی بعض احباب کے گھروں پر جا کر ان کو تبلیغ کی گئی۔ نماز فجر کے وقت پھر گیا۔ جب خاکسار نے مسجد میں نماز پڑھنی شروع کر دی تو باوجود اس کے کہ اندھیرا سخت تھا پھر بھی انہوں نے مسجد کا لیمپ گل کر دیا۔ اور خوب اونچی آواز سے شور مچانا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ نماز پڑھنا دوبھر ہو گیا۔ اور جونہی کہ خاکسار نے نماز ختم کی سارے کے سارے مسجد سے نکل گئے اور ایک نہ سنی۔

اسی دوران میں ایک عیسائی مبلغ سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ اور گفتگو سوال و جواب کا رنگ اختیار کر گئی۔ اور اس کے سوال اور اپنے جواب پیش خدمت کرتا ہوں۔ اس کا انداز کلام بہت تمسخرانہ تھا۔

سوال۔ حضرت نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) چونکہ بادشاہ تھے اس لئے پانچ نمازیں پڑھتے تھے۔ کیونکہ ان کو کوئی اور کام نہ تھا؟

جواب: اگر عبادت کا تعلق دولت سے ہے اور مالدار ہونے سے ہے تو پھر تو عیسائیوں کو چرچ (گرجے) سے کسی وقت بھی باہر نہ نکلنا چاہئیے۔ کیونکہ اس زمانہ میں عیسائی قوم ہی سب سے زیادہ مالدار ہے۔

جواب (۲) یہ سچ ہے کہ حضور (صلے اللہ علیہ وسلم) بادشاہ تھے مگر آپ نے مال و دولت کو حقارت کی نگاہ سے ٹھکرا دیا آپ نے مال و دولت کی قطعاً پرواہ نہیں کی جو کچھ آپ کے پاس آیا آپ نے اس کو غریبوں میں تقسیم کر کے دم لیا۔ آپ کا لقب کافل الیتیم بھی تھا۔

جواب سوم۔ آپ کا یہ اعتراض محض اسلام سے ناواقفیت پر دلالت کرتا ہے کہ نماز صرف مالداروں کے لئے ہے۔

خاکسار نے اس کو بہت سے چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ دیئے اور ایک کتاب Messiah has came جو محترم جناب حکیم فضل الرحمن صاحب امیر جماعت ہائے نائیجیریا کی تصنیف شدہ ہے اس کو قیمتاً دی۔ اور اچھا اثر لے کر گیا۔ اور اس کے علاوہ عیسائیوں سے اس قسم کی بحث عموماً ہوتی رہتی ہے۔

ان دو ماہ میں ۲۲۰ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ لٹریچر مفت تقسیم کیا گیا اور فروخت کیا گیا۔

زائرین سکول

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک انگریز Lady educational officer اور جناب کمشنر صاحب بہادر سکول کا معائنہ کرنے کے لئے آئے۔ ان کی آمد کی خبر سن کر سکول کی سڑکوں پر پتھر لگا کر ان کو سفیدی کی گئی۔ اور سکول ہر ممکن طریق سے سجایا گیا۔ ہر دو اصحاب سے مذہبی گفتگو کرنے کا بھی موقعہ ملا۔

درس و تدریس

روزانہ نماز کے بعد قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ اور نماز مغرب کے بعد احباب جماعت کو قرآن کریم معہ ترجمہ و تفسیر پڑھایا جاتا ہے۔ احباب جماعت قرآن کریم پڑھنے اور دیگر مذہبی امور سیکھنے کی طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ اور قرآن کریم معہ ترجمہ و تفسیر پڑھایا جاتا ہے۔ احباب جماعت قرآن کریم پڑھنے اور دیگر مذہبی امور سیکھنے کی طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ اور قرآن کریم پڑھنے کی ماہوار دو شلنگ (فی آدمی) فیس ادا کرتے ہیں۔

بالآخر احباب کرام کی خدمت میں دعا کی نہایت ہی عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ اور سیدی و مولائی حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے الفاظ میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ

جب کبھی تم کو ملے موقعہ دعائے خاص کا
یاد کر لینا ہمیں اہل وفائے قادیاں

احباب کرام ہم مجاہدین کی کامیابیوں کے لئے دن رات درد دل سے دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم فتح و ظفر کا جھنڈا دشمن کے مقام پر گاڑ سکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر آمین۔

عبد الحق ننگلی واقف زندگی از بمبورکا سیرالیون افریقہ

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کیلئے اطلاع

ریلوے سٹیشن لاہور پر خدام الاحمدیہ لاہور کے اراکین ۲۴ سے ۲۶ تک موجود ہوں گے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب ان سے مل کر ضروری معلومات حاصل کریں۔ خدام ان کی ہر طرح مدد کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ (مرزا رفیع احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری اعلان

۲۵، ۲۶ دسمبر کی درمیانی شب بوقت ساڑھے سات بجے شب عہدہ داران انصار اللہ کا مسجد اقصیٰ میں جنرل اجلاس ہوگا۔ جس میں قادیان اور بیرونجات کی مجالس انصار اللہ کے زعماء و عہدہ داران کا شامل ہونا ضروری ہے۔ اگر کسی مجلس کے زعیم یا عہدہ دار کسی وجہ سے شامل نہ ہو سکیں۔ جس کی اطلاع قبل از وقت مرکزیہ دفتر میں دینی ضروری ہوگی۔ تو اپنی مجلس کی طرف سے کسی کو نمائندہ منتخب کرا کر بھجوا دیں۔ ورنہ زعماء مجالس انصار اللہ عدم شمولیت کی بنا پر مرکز کے آگے جواب دہ ہوں گے۔

(قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی تاجر فائدہ اٹھائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر چوہدری منیر احمد صاحب واقف زندگی کو انگلستان تجارتی ایجنسی قائم کرنے کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ احمدی تاجر اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور خام اشیاء مثلاً جیوٹ۔ چمڑا اور ہر قسم تیل نکالنے کے بیج وغیرہ کے سیمپل جلدی بھجوا دیں۔ انگلستان سے مال منگوانے یا بھیجنے کے خواہشمند تاجر جو جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں مجھ سے ضرور ملیں۔

وکیل التجارت قادیان

گمشدہ اشیاء کی تلاش

۱۸ نومبر کو بٹالہ اسٹیشن پر قادیان آنے والی رات گاڑی کے آخری ڈبے میں میرے لڑکے نے سامان رکھا۔ جو ہینڈ بیگ۔ ایک کمبل۔ اور ایک چھوٹی گٹھڑی پر مشتمل تھا۔ مگر وہ خود گاڑی میں سوار نہ ہو سکا۔ اگر کسی دوست کو ان اشیاء کے متعلق کسی قسم کا علم ہو تو اطلاع دے کر مطلع فرمائیں۔

حافظ محمد اسحاق محلہ دار الرحمت قادیان

اعلان۔ تمام دوست جو جلسہ سالانہ پر آنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ اپنے ہمراہ سکھوں کو جہاں تک ممکن ہو سکے لانے کی کوشش کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کم خرچ بالا نشین

تین پیسے میں دو خوراکیں

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ برائے افادہ عام نہایت کم قیمت اور سہل الحصول ادویہ استعمال فرماتے تھے"
چنانچہ دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان کی ساختہ دوا صندلین جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ ساری عمر اپنے مطب میں
استعمال کرتے تھے۔ رعجون پیدا کرنے اور صاف کرنے میں بہت مفید ہے۔ نہایت کم خرچ اور بالانشین کی
مصداق ہے یعنی ڈیڑھ ماہ کا خرچ صرف دو روپے

صندلین یکصد قرص دو روپے

جلسہ سالانہ

پر آنے والی مستورات اپنی طبی ضروریات کے
لئے خانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ میں تشریف لائیں
جہاں زیر نگرانی بیگم صاحبہ حکیم عبدالوہاب صاحب عمر
(طبیبہ و قابلہ مستند طبیہ کالج دہلی) خاطر خواہ
علاج کا انتظام ہے

اپنی تمام طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان
کو لکھیں

دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

ہمارے مرکبات کا استعمال آپکو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دیگا

واجبی قیمتوں کی مختصر فہرست

1180

سونے کی گولیاں" رجسٹرڈ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے ایکماہ چودہ روپے

"زدجام عشق کلاں" بے حد مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ایک ماہ کورس ساڑھے گیارہ روپے۔ دو ہفتہ چھ روپے

حب جواہر مہرہ عنبری:۔ ایک روپے کی چار گولیاں:۔

سُرمہ جواہر والا رجسٹرڈ:۔ مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سرمہ:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر:۔ دو روپے شیشی

بواسیری:۔ بواسیر کا حکمی علاج۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے

اکسیر ذیابیطس:۔ تجربہ شدہ زود اثر مرکب۔ ایک ماہ کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ:۔ دمہ کا مجرب علاج:۔ پانچ روپے تولہ۔ خوراک ایک رتی

اکسیر امراض گوش:۔ کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی

جوارش زرعونی — ایک روپیہ چھٹانک
جوارش جالینوس — سوا دو روپے چھٹانک
معدہ کے لئے بے حد مفید ہیں

روح نشاط رجسٹرڈ:۔ مفرح و مقوی قلب:۔ دس روپے چھٹانک

منجن لاجواب:۔ دو روپے فی شیشی قیمتی اور بہت کمیاب اجزاء کا مرکب ہے

اسہال کی مجرب اور زود اثر دوا

اطریفل زمانی ایک روپے چھٹانک

اطریفل کشنیزی ایک روپے چھٹانک

عورتوں کی ماہواری ایام کی کثرت یا کمی کی مجرب دوائیں۔ قیمت واجبی

اطریفل اسطخودوس:۔ دماغ کے لئے بے حد مفید: ایک روپیہ چھٹانک

معجون شاہی:۔ جریان کے لئے مفید ہے:۔ سوا روپیہ چھٹانک

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

پریذیڈنٹ صاحب میونسپل کمیٹی

جناب چوہدری محمد حسین خاں صاحب رئیس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی الین آباد لکھتے ہیں مجھے عرصہ دراز سے خونی بواسیر کی شکائیت تھی۔ آپ کی گولیوں کے صرف تین دن استعمال سے خون بند ہو چکا ہے نہایت اچھی دوائی ہے۔ یکصد گولیاں ارسال فرمائیے۔

بواسیری ایک ماہ کورس آٹھ روپے۔ تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

رعائیت ہو تو ایسی

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر مورخہ بیس دسمبر ۱۹۴۶ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء تک طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ کے نہائیت مفید اور زود اثر مرکبات میں سے جو اصحاب یکمشت بیس روپے کی دوائیں طلب فرمائیں گے انہیں پانچ روپے کی ادویہ مفت دی جائیں گی صرف اکسیر اعظم اور سونے کی گولیاں رجسٹرڈ حب جواہر مہرہ عنبری زدجام عشق کلاں پر اصل قیمت پر ساڑھے بارہ فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔ یعنی بیس روپے کی گولیوں کے خریدار کو اڑھائی روپے کی گولیاں مفت دی جائیں گی۔

اصلی قیمتیں!

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ اور حب جواہر مہرہ عنبری ایک روپیہ کی چار عدد اور زدجام عشق کلاں ایک روپے کی پانچ گولیاں تفسیر کبیر تیسرے پارہ کا نصف اول بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ڈاکٹر الٰہی بخش روز ایسٹ کو

میونسپل ٹولاہور سے لکھتے ہیں۔ کہ کچھ عرصہ ہوا اکسیر ذیابیطس ایک ماہ کا کورس منگوایا تھا ایک ماہ کے استعمال سے اُمید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ اکسیر ذیابیطس دو ماہ کا کورس بذریعہ وی پی روانہ فرمایئے

قیمت اکسیر ذیابیطس ایک ماہ کا کورس سات روپے

تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی:۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفہ اولؓ نور الدین کی مجرب دوایاں ان کے شاگرد کے ۳۵ سال سے تجربہ میں

حب اٹھرا رجسٹرڈ جن کے بچے ماں کے پیٹ سے گر جاتے ہیں۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اس سے ہزاروں بے چراغ گھر بچوں سے روشن ہو چکے ہیں۔ قیمت فی تولہ عہ گیارہ تولہ ۱۲ روپیہ صرف۔

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ایام ماہواری کی بیقاعدگی کم زیادہ آنا رانوں کا درد۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ کے لئے اکسیر ہیں۔ ایک ماہ کے لئے (ے)

حب مسان بچہ کا روز بروز سوکھ جانا۔ گردن پتلی۔ پیٹ بڑھ جانا۔ جگر خراب اور بخار لاحق ہونا کے لئے اکسیر ہے۔ فی شیشی آ

بچوں کی چوندڑی بدہضمی قے۔ دست۔ سبز دست۔ لیسدار پاخانے۔ زکام نزلہ کھانسی۔ بخار۔ نمونیا۔ پسلی کا درد۔ نیند کم آنا۔ نیند سے رو کر اٹھنا وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ۱۲ ر شیشی خورد کلاں عہ

حبوب عنبری مشک۔ موتی۔ زعفران و دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ قوت کی لاثانی چیز ہے۔ بڈھوں کو مضبوط دماغ کو طاقتور بناتی ہے مردوں کے لئے اس کا استعمال ضروری ہے۔ چالیس سال تک طاقت بحال رکھتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی عہ

مقوی دانت منجن مسوڑوں سے خون آنا۔ پیپ آنا۔ منہ سے بدبو آنا۔ دانت ہلتے میلے ہیں۔ معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ اس کے لئے یہ منجن اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ ر شیشی کلاں عہ

سرمہ زنگاری یہ بابرکت سرمہ ان بیماریوں کا علاج ہے۔ گکرے۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ سلاق۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ پلکوں کا گل جانا۔ پلکیں موٹی سرخ ہونا۔ پلکوں کے بال گرنا کو ہانجنی وغیرہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ عہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد خلیفۃ المسیح اول دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منیاری فروش تاجروں کے لئے خوشخبری!

ہم نے نہایت دیانت دار۔ تجربہ کار۔ ماہر فن سے نفیس ترین۔ خوشنما۔ دیدہ زیب کانچ۔ لاکھ اور دھات کی چوڑیاں بنوانے کا انتظام کیا ہے۔

قیمت کانچ ½۶ روپیہ سے ۴۰ روپیہ فی ہزار چوڑی تک

" کانچ سنہری ۱۲/۲ روپے فی گرس سنگل سے ۲۴ روپیہ گرس تک

" لاکھ ۸/۲ روپیہ فی درجن جوڑی سے لیکر -/۷ روپیہ تک

" پیتل سفید و سنہری ۶ روپیہ فی گرس سنگل سے لیکر ۱۲ روپیہ تک

آرڈر کے ہمراہ ۲۵ فیصدی پیشگی آنا ضروری ہے بیکار احمدی اس کام پر لگ کر بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں عہدیداران جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ یہ خوشخبری جماعت کے دوستوں تک پہنچا کر ثواب حاصل کریں۔ احمدیہ ایجنسی تحریک جدید پوسٹ بکس ۱۰۴۰ بمبئی ۱

Ahmadiyya Agency Tahrik-i-Jadeed P.BOX1040 Bombay I

چار روز کے استعمال سے ہی کایا پلٹ گئی اور بھیجیے

جناب محمد نشاط صاحب گڑھی کپور سے لکھتے ہیں کہ چند روز ہوئے جناب سے ایک شیشی اکسیر البدن کی منگوائی تھی۔ میرے ایک دوست نثار محمد صاحب اسمٰعیل زئی مدت سے بیمار تھے۔ مختلف مقویات کا بہت دیر سے استعمال کر رہے تھے۔ مگر کچھ بھی فائدہ نہ ہوا۔ میں نے ان کی موجودگی میں اکسیر البدن کی ایک ٹکیہ منہ میں ڈالی۔ یہ دیکھ کر اس دوست نے کہا کیوں بھائی کیا چیز ہے۔ اکیلے ہی کھاتے ہو۔ مجھے نہیں دو گے۔ میں نے بطور آزمائش چار ٹکیاں دیں۔ چار ٹکیوں کے استعمال سے ان کے چہرے پر سرخی نمودار ہو گئی۔ اور وہ میرے پاس آئے اور کہا کہ خدا ہی مجھے ایک شیشی منگوا دیں۔ لہٰذا اکسیر البدن خط ہذا ایک شیشی اکسیر البدن پتہ ذیل پر بذریعہ وی پی بھیج دیجئے۔ سب ہی مانتے ہیں کہ دل میں نئی امنگ۔ اعضا میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جوانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور بنانا اکسیر البدن پر ختم ہے۔

قیمت فی شیشی پانچ روپے محصولڈاک علاوہ۔

پتہ ملنے کا:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ضرورت رشتہ

میرے ایک عزیز مخلص احمدی آرائیں نوجوان ملازم مستقل گورنمنٹ سروس چار صد روپیہ ماہوار آمدنی کے لئے معزز زمیندار خاندان سے ایک تعلیم یافتہ میٹرک یا مڈل کے نزدیک صورت و سیرت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف رشتہ کی ضرورت ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنیوالے خواہشمند اصحاب مجھ سے ملیں یا لکھیں مفتی محمد صادق قادیان

قادیان میں جائداد کی خرید فروخت

جو اصحاب قادیان اور اس کے گرد و نواح میں زمین یا مکان وغیرہ خریدنا یا فروخت کرنا چاہیں۔ وہ خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں انشاءاللہ اس میں انہیں ہر قسم کی سہولت اور حفاظت رہے گی

خاکسار مرزا بشیر احمد

1181

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور اُن کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ "شفاکُن" ملیریا کی بہترین دوا ہے قیمت یکصد قرص دو روپیہ عا

۲۔ "شفائی" پرانے اور باری کے بخاروں کیلئے مُجرّب ہے قیمت یکصد گولیاں چار روپے للعہ

۳۔ "اکسیر شباب" مردانہ طاقت کیلئے بہترین دوا ہے قیمت تیس خوراک سات روپے سعہ ر

۴۔ "زوجام عشق" بے حد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کیلئے ساٹھ گولیاں بارہ روپے عہ

۵۔ "جوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ ہے

۶۔ "حب جند" دماغی امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے ۱۸

۷۔ "حب مروارید عنبری" اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ ۱۰

۸۔ "دوائی فضل الٰہی" اولاد نرینہ کیلئے:۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶

۹۔ "ہمدرد نسواں" اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس ۲۰ فی تولہ دو روپیہ ۲

۱۰۔ "اکسیر جنین" اٹھرا کا بے خطا علاج قیمت فی تولہ چھ روپے ۶

۱۱۔ "تریاق کبیر" گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپیہ ۳ درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ ۱۸ چھوٹی شیشی ۱۲

۱۲۔ "اکسیر نزلہ" پرانے نزلہ کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

۱۳۔ "قرص پیچش" پیچش کیلئے:۔ قیمت یکصد قرص چار روپے۔ للعہ

۱۴۔ "معجون فوفل" سیلان الرحم کے لئے قیمت پانچ تولہ دو روپیہ عا

۱۵۔ "سفوف جریان" جریان کیلئے قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے ۱۴

۱۶۔ "برشعشا" نزلہ کے لئے قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱۸

۱۷۔ "جوارش جالینوس" پیشاب کی کثرت اور درد کمر کیلئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ۔ عار

۱۸۔ "اطریفل زمانی" نزلہ وغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے

۱۹۔ "قرص صندل" مصفی خون۔ قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ ۱۸

۲۰۔ "قرص مرکب افسنتین" معدہ کیلئے قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپے ۳۸

۲۱۔ "نمک سلیمانی" ہاضمہ کے لئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے ۱۴

۲۲۔ "حب قبض کشا" قبض کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ عا

۲۳۔ "حب لبساک" دمہ نا کھانسی کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپے للعہ

۲۴۔ "سرمہ ممیرا خاص" جملہ امراض چشم کے لئے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے۔ تین ماشہ بارہ آنے ۱۲

۲۵۔ "لعوق سپستان" نزلہ کھانسی کے لئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے ۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہمارا خدا" (نیا ایڈیشن)

مصنفہ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

مادیت - دہریت اور الحاد کی جو زبردست رو آجکل عام طور پر چل رہی ہے یہ بینظیر کتاب اس کا نہایت کامیاب علاج اور تریاق ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب جس مضمون پر بھی قلم اٹھاتے ہیں دلبی خوبی اور روانی کے ساتھ اسے بیان کرتے ہیں کہ انسان مبہوت رہ جاتا ہے۔ مگر اس کتاب میں تو حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے کمال کر دیا ہے۔ بظاہر ایسے خشک مضمون کو دلبی سلاست اور عمدگی کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ اس کے دلائل کے سامنے سخت سے سخت دہریہ بھی لاجواب ہو کر رہ جائے۔ ایسے ایسے عجیب معارف اور نکات اس لاجواب کتاب میں موجود ہیں کہ مجبوراً ہر ایک کو محترم مصنف کے زور قلم شستگیٔ بیان اور پختگی دلائل کا اعتراف کرنا پڑے گا۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ ہمارا ایک ہی حی و قیوم خدا ہے جس سے ہمیں تعلق پیدا کرنا چاہئیے۔ کتاب میں تمام فوائد تفصیل سے بتائے گئے ہیں جو تعلق باللہ سے انسان کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

پھر تعلق باللہ کا طریقہ بھی نہایت خوبی کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ پھر نئی روشنی کے تعلیم یافتہ اور یورپ زدہ لوگوں کے جو جو اعتراضات خدا کی ہستی پر ہوتے ہیں۔ ان سب کا نہایت معقول اور مسکت جواب دیا گیا ہے۔

اس کتاب کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے مطالعہ سے ایمان باللہ کے ساتھ محبت اور عشق الٰہی بھی پیدا ہوتا ہے

یورپ کے مادیین اور دہریوں نے جو اعتراضات ہستی باری تعالیٰ پر کئے ہیں ان کے جوابات بھی اس کتاب میں ملیں گے بالخصوص یورپ کے مشہور فلاسفر اور سائیکو انالسٹ فرائڈ نے علم النفس کے اصول کے ماتحت جو اعتراض کیا ہے اس کا جواب بھی ایسے رنگ میں دیا ہے کہ سوائے تسلیم کے چارہ نہیں۔

علاوہ اس خاص موضوع کے کتاب میں اسلام اور احمدیت کی تبلیغ بھی نہایت احسن طور پر شامل کر دی گئی ہے جس سے قارئین کتاب کا دل بے اختیار حق و صداقت کی طرف کھنچتا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۲۷ء میں چھپی تھی۔ اور عرصہ سے نایاب تھی۔ اب بہت سے اضافوں اور مناسب ترمیم کے بعد نہایت صحت و صفائی کے ساتھ دوبارہ چھاپی گئی ہے۔ اور اس کے آخر میں کمیونزم اور اشتراکیت پر بھی ایک مختصر مگر جامع نوٹ بڑھا دیا گیا ہے۔ اشد ضرورت ہے کہ اس وقت ہر بوڑھے اور نوجوان کے ہاتھ میں یہ کتاب ہو۔ اور اس کے مضامین انہیں حفظ ہوں۔ تاکہ وہ آسانی کے ساتھ دوسرے ملحد اور گمراہ اور کمیونسٹوں اور دہریوں کے پروپیگنڈا سے متاثر لوگوں کو ان کے وساوس کا تسلی بخش جواب دیکر راہ راست پر لا سکیں۔

باوجود سامان طباعت کی گرانی کے قیمت عام اشاعت کی غرض سے نہایت معمولی رکھی گئی ہے حجم ۲۸۸ صفحہ۔ کاغذ و لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ اور قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ امید ہے تمام انصار اور خدام اس کتاب کو خرید کر نہ صرف خود پڑھیں گے بلکہ اپنے عیسائیوں دوستوں اور ہم وطنوں کو بھی پڑھوا کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

ملنے کا پتہ نشر و اشاعت قادیان

فریضہ تبلیغ اور احمدی خواتین

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر جو آپ نے دہلی میں مستورات کے جلسے میں فرمائی تھی۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کتابی صورت میں مندرجہ بالا نام سے شائع کی ہے۔ بہنوں کو چاہئیے کہ زیادہ سے زیادہ اس کتاب کو خریدیں۔ خود پڑھیں دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیں۔ قیمت پانچ آنہ ہوگی۔ دفتر لجنہ اماء اللہ سے مل سکتی ہے۔

مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

چھپ گیا!

اسلام کا اقتصادی نظام (ہندی) دفعہ اول چھپ گیا ہے۔ قیمت فی کاپی ۸ ہے۔ احباب ہندی دان پبلک میں کثرت سے اس کی اشاعت کریں۔ مینیجر کرشن سنگھ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۲ دسمبر کانگرس ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا ایک ضروری اجلاس جلد بلایا جائے۔ اور اس میں حکومت برطانیہ کے چھ دسمبر والے اعلان پر غور کیا جائے۔ امید ہے کہ یہ اجلاس ۵ جنوری کو منعقد ہوگا۔ اس اجلاس سے قبل پنڈت نہرو راجاجی کرپلانی اور دیگر کانگرسی لیڈر گاندھی جی سے مشورہ حاصل کرنے کے لئے بنگال جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وزارتی سکیم کے گروپنگ والے حصہ کو فیڈرل کورٹ میں پیش نہیں کیا جائے گا۔ قرارداد میں حکومت برطانیہ کی پالیسی پر نکتہ چینی کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ برطانیہ نے ۶ دسمبر کے اعلان کے ذریعے ۱۶ مئی والے بیان میں تبدیلی اور اضافہ کیا ہے۔

> **احمدیہ ڈائرکٹری**
>
> ہر احمدی کے پاس ہونی چاہئیے ۲۶ دسمبر سے دفتر وکیل التجارت تحریک جدید ونمائش ہی سے مل سکے گی۔ قیمت ایک روپیہ
>
> وکیل التجارت

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ سردار عبدالرب نشتر پشاور کے دورہ سے فارغ ہو کر دہلی پہنچ گئے ہیں۔

ٹوکیو ۲۳ دسمبر جاپان میں سخت تباہ کن زلزلہ آیا ہے۔ جس کی وجہ سے سمندر میں طوفان بھی آگیا ہے۔ سرکاری اندازے کے مطابق پانچ لاکھ اشخاص

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ برطانوی سیاست دانوں کے ایک گروہ کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ اگر کانگرس ۶ دسمبر کے اعلان کے بعد بھی گروپ بندی کو نہ مانے تو ب اور ج گروپ کے لئے بالکل جداگانہ دستور ساز اسمبلیاں بلائی جائیں جو اپنے اپنے گروپوں کے لئے آئین مرتب کریں۔ برطانوی حکومت اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔

کراچی ۲۱ دسمبر مسٹر محمد علی جناح نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا جب تک کانگرس برطانیہ کے ۶ دسمبر والے اعلان کو غیر مشروط طور پر قبول نہیں کرتی اس وقت تک دستور ساز اسمبلی میں شرکت کے لئے لیگ کونسل کا اجلاس نہیں بلایا جائے گا

آسام کے کانگرسیوں کو گاندھی جی نے جو مشورہ دیا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا گاندھی جی مختلف موقعوں پر مختلف متضاد باتیں کہتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان کی باتوں کو میں کوئی اہمیت نہیں دے سکتا۔ لنڈن کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا آخرکار برطانوی سیاست دانوں، برطانوی اخبارات اور برطانوی عوام پر حقائق آشکار ہو گئے ہیں۔ اور انہیں ہندوستان کی صحیح صورت حالات کا علم ہو گیا ہے۔ مصری عوام کو بھی ہندوستانی مسلمانوں کے مقاصد اور مطالبات سے گہری ہمدردی ہے مصر کی تمام جماعتوں اور طبقات نے [illegible] پر تپاک خیر مقدم کیا۔

دہلی ۲۱ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہند لارڈ ویول ۲۵ دسمبر تک ہندوستان پہنچ جائیں گے۔

پٹنہ ۲۲ دسمبر۔ بہار کی کانگرس کمیٹی کے صدر پروفیسر عبدالباری نے ایک بیان میں کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سردست زمینداروں کے خلاف کوئی ایجی ٹیشن شروع نہ کریں اور حکومت کے فیصلے کا انتظار کریں۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ سکولوں کے ٹیچروں نے گذشتہ تین ہفتوں سے جو ہڑتال کر رکھی تھی آج وہ ختم کر دی گئی ہے۔ کیونکہ حکومت پنجاب کے ساتھ ان کا سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ نئے گریڈوں کے سلسلے میں حکومت نے ۲۷ لاکھ روپیہ کی رقم منظور کی ہے۔

کراچی ۲۲ دسمبر سندھ اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں پارٹی لیڈر اور وزیر اعظم منتخب کرنے کے سوال پر غور ہوتا رہا۔ مسٹر محمد علی جناح ناسازیٔ طبع کی بناء پر شریک نہ ہو سکے لیکن آپ نے انفرادی طور پر سندھ کے مسلم لیگی لیڈروں سے ملاقات فرمائی